فیشن والے کپڑے سلائی کرنا کیسا ہے؟

مجیب: ابوالفیضان عرفان احمد مدنی

فتوی نمبر: WAT-1451

تاریخ اجراء: 11 شعبان المعظم 1444 ھ/04 مارچ 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کوئی عورت جو اپنی دکان بنانا چاہے تو کیا بنا سکتی ہے، جبکہ پردے کا مکمل خیال رکھا جائے۔ بعض لڑکیاں فیشن والے ڈریس سلواتی ہیں، جو کہ اسلام میں مسلمان عورت کو پہننا منع ہوتا ہے۔ یعنی وہ ڈریس اسلام میں درست نہیں، کیا وہ اسلامی بہن سلائی کر کے دے سکتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوال کے دو حصے ہیں: پہلا حصہ یہ کہ عورت کا درزی کی دکان بنانا: اور دوسرا حصہ یہ کہ فیشن والے کپڑے سلائی کرنا۔

پہلے حصے کا جواب یہ ہے کہ عورت کا درزی کی دکان بنانا اور وہاں دکان داری کرنا، جائز ہے، بشرطیکہ اس کا دکان داری کے لیے گھر سے نکلنا مظنہ فتنہ نہ ہو اور شرعی پردے کے جملہ امور کو بھی ملحوظ رکھا جائے۔

اور جہاں تک عورتوں کے ہر طرح کے کپڑے سلائی کر کے دینے کا مسئلہ ہے، تو اُس کا جواب یہ ہے کہ جو کپڑے ایسے ہوں کہ جنہیں ہر طرح کی عورتیں پہنتی ہیں، وہ کپڑے آپ ڈیزائن کر کے تیار کر سکتی ہیں اور جو کپڑے ایسے ہوں کہ جنہیں غیر مسلم عورتیں یا فاسقات یعنی بے پردگی کرنے والی عورتیں پہنتی اور بے پردگی کے لیے استعمال کرتی ہیں اور عام مسلمان عورتیں نہیں پہنتیں، وہ کپڑے بنا کر دینے کی اجازت نہیں ہے، انہیں تیار کرنا مکروہ و ناجائز ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ جو لباس پہننا غیر مسلم یا فاسق مردوں، عورتوں کا طریقہ ہو اور انہی کے ساتھ خاص ہو، وہ لباس ان غیر مسلموں یا فُسّاق کی مشابہت یعنی ان جیسی شکل و صورت اور حُلیہ بنانے کی وجہ سے ممنوع و ناجائز ہوتا ہے، جیسے عورتوں کی ٹائٹس یعنی تنگ و چست پاجامے کہ یہ فاسقہ عورتوں کا لباس اور انہی کا طریقہ ہے، لہٰذا ان کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے اس کا پہننا مکروہِ تحریمی یعنی ناجائز و گناہ ہے۔ اور لباس کا مقصودِ اعظم یعنی بنیادی اور سب سے بڑا

مقصد لُبس یعنی اسے پہننا ہوتا ہے، للہذا ایسا لباس، جس کا پہننا معصیت یعنی گناہ ہے، اسے ڈیزائن کرنا، بنانا یا بیچنا تعاون علی المعصیت یعنی انہیں پہننے کے گناہ میں دوسرے کی مدد کرنے کی وجہ سے ناجائز و گناہ ہے۔ ایسے کپڑوں کے بر خلاف جو لباس ایسا ہو کہ وہ نہ تو غیر مسلموں کا مذہبی شِعار و نشانی ہو اور نہ ہی اس کا پہننا غیر مسلم یا فاسق مردوں، عورتوں کے ساتھ خاص ہو بلکہ عام مسلمان مرد و عورتیں بھی ویسا لباس پہنتی ہوں، اسے ڈیزائن کرنا، بیچنا اور پہننا، جائز ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net